61 پروگرام طیور

Good Nov 29, 1985 B.L.L.

سیاسی ٹوٹ پھوٹ کسی بھی سلطنت کیلئے اندرونی یا بیرونی طور پر زوال کا باعث بن سکتی ہے اور خوشگوار سیاسی تعلقات کسی بھی سلطنت کو اندرونی یا بیرونی طور پر عروج سے ہمکنار کر سکتے ہیں ۔ سیاسی تعلقات کے اعتبار سے شمالی سلطنت یعنی اسرائیل میں بھی اخی اب بادشاہ کی وفات کے بعد کافی تبدیلی رونما ہوئی ۔ اخی اب کے گھرانے کے باقی بادشاہ اخزیاہ اور یہورام تھے ۔ یہوداہ کیلئے اسرائیل کے شاہی سلسلے کی دشمنی اخی اب کی سلطنت کے تقریباً آدھے حصے تک جاری رہی ۔ پھر ملکِ ارام کے خلاف آپس میں اتحاد کیا گیا ۔ اور دونوں شاہی خاندانوں کے آپس میں رشتے ناتے کرنے سے اس اتحاد کو مضبوط بنایا گیا ۔ اسرائیلی شاہی سلسلوں کی ملک ارام کے ساتھ اکثر جنگیں ہوئیں ۔ ملکِ موآب کے باشندے جو داؤد کے زمانے سے باجگذار چلے آ رہے تھے ۔ اب آزاد ہو گئے ۔ سنگِ موآب اُس زمانے پر دلچسپ روشنی ڈالتا ہے ۔ سنگِ موآب وہ کتبہ نما پتھر ہے جو ملکِ موآب کے کھنڈرات میں سے ماہر آثارِ قدیمہ کے ہاتھ لگا ۔ ملکِ موآب موجودہ سلطنت یردن کے اندر واقع تھا ۔

دور دراز ملک اسور جو کبھی جزیرہ روم کے علاقے میں بہت طاقت ور تھا ڈیڑھ سو سال کی گمنامی سے ابھرا اور فوراً ہی مغرب کی چھوٹی چھوٹی بادشاہتوں کو ہڑپ کرنے کے منصوبے تیار کرنے لگا ۔ اُس وقت سے لے کر اسور کی لکھی ہوئی تاریخی عبارتیں ہماری کہانی پر گاہے بگاہے روشنی ڈالتی ہیں ۔ مثلاً اسوریا کے بادشاہ سلمنسر سوم نے اپنی تاریخی تحریر میں یوں ذکر کیا ہے ۔ " اپنے عہدِ حکومت کے اٹھارھویں سال میں نے دریائے فرات سولہویں مرتبہ عبور کیا ۔ ارامیوں کے بادشاہ حزائیل کو اپنی بڑی فوج پر بھروسہ تھا ۔ میں نے اُسکا تختہ الٹ دیا ۔ پھر میں نے بعلی راسی کی جانب پیش قدمی کی ۔ جو ایک پہاڑی ہے اور سمندر کے اندر چلی گئی ہے ۔ میں نے اپنا مجسمہ وہاں نصب کیا ۔ پھر صور اور صیدا کے لوگوں اور یاہو ابنِ عمری سے خراج وصول کیا ۔ " (تاریخ شام تصنیف فلپ کے حتی) شمالی سلطنت یعنی اسرائیل کا تیسرا تاریخی زمانہ وہ تھا جس میں بت پرستی کی روک تھام شروع ہوئی ۔ وہ زمانہ ایک ہی شاہی سلسلے کے تحت مگر پانچ عہدِ حکومت کے دوران چلتا رہا ۔ یہ زمانہ اسرائیل کی چھوٹی سی بادشاہت کی بہت خوشحالی کا تھا ۔ لیکن یہ شعلے کی آخری بھڑک یعنی خاتمے سے پہلے اسرائیل کیلئے چند سنہرے سال تھے ۔ الیشع نے اصلاح کا کام اپنے ہاتھ میں لیا اور اُسے ایلیاہ کے مقابلے میں زیادہ کامیابی حاصل ہوئی ۔ اس شاہی سلسلے کے بانی یاہو نے انقلاب کے بگولے میں اخی اب کا گھرانہ بعل کی پرستش سمیت صفحۂ ہستی سے مٹا دیا ۔ بائبل مقدس میں دوسرا سلاطین 9 باب اُسکی ایک سے 15 آیت تک لکھا ہے ۔ " الیشع نبی نے انبیاء زادوں میں سے ایک کو بلا کر اُس سے کہا اپنی کمر باندھ اور تیل کی یہ کپی اپنے ہاتھ میں لے اور راماتِ جلعاد کو جا ۔ اور جب تو وہاں پہنچے تو یاہو بن یہوسفط بن نمسی کو پوچھ اور اندر جا کر اُسے اُسکے بھائیوں میں سے اٹھوا ۔

اور اندر کی کوٹھری میں لے جا۔ پھر تیل کی یہ کپی لے کر اُسکے سر پر ڈھال اور کہہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں نے تجھے مسح کر کے اسرائیل کا بادشاہ بنایا ہے۔ پھر تو دروازہ کھول کر بھاگنا اور ٹھہرنا مت۔ سو وہ جوان یعنی وہ جوان جو نبی تھا راماتِ جلعاد کو گیا۔ اور جب وہ پہنچا تو لشکر کے سردار بیٹھے ہوئے تھے اُس نے کہا اے سردار میرے پاس تیرے لئے ایک پیغام ہے۔ یاہو نے کہا ہم سبھوں میں سے کس کیلئے؟ اُس نے کہا اے سردار تیرے لئے۔ سو وہ اُٹھ کر اُس گھر میں گیا۔ تب اُس نے اُس کے سر پر وہ تیل ڈھالا اور اُس سے کہا خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے میں نے تجھے مسح کر کے خداوند کی قوم یعنی اسرائیل کا بادشاہ بنایا ہے۔ سو تو اپنے آقا اخی اب کے گھرانے کو مار ڈالنا تاکہ میں اپنے بندوں نبیوں کے خون کا اور خداوند کے سب بندوں کے خون کا انتقام ایزبل کے ہاتھ سے لوں۔ کیونکہ اخی اب کا سارا گھرانہ نابود ہوگا۔ اور میں اخی اب کی نسل کے ہر ایک لڑکے کو اور اُسکو جو اسرائیل میں بند ہے اور اُسکو جو آزاد چھوٹا ہوا ہے کاٹ ڈالونگا۔ اور میں اخی اب کے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے گھر کی مانند کر دونگا اور ایزبل کو یزرعیل کے علاقے میں کتے کھائینگے۔ وہاں کوئی نہ ہوگا جو اُسے دفن کرے۔"

سامعین! اِس کے باوجود کہ یاہو نے خدا کے فرمان کے مطابق اخی اب کے گھرانے کا خاتمہ کر دیا لیکن اُس نے بچھڑے کی پرستش جو یربعام نے متعارف کروائی تھی دوبارہ شروع کر دی۔ اُس کے بعد یہوآخز۔ یوآس۔ یربعام ثانی۔ اور زکریاہ تخت نشین ہوئے۔ یربعام ثانی نے ۴۱ سال فرمانروائی کی اور بادشاہت کی طاقت کو عروج تک پہنچا دیا۔ اُسے یوناہ نبی کی مدد حاصل تھی جو تبلیغی کام کیلئے نینوہ بھیجا گیا۔ نینوہ اُس وقت مغربی ایشیا میں بڑی تیزی کے ساتھ بالا دستی حاصل کر رہا تھا۔

ہوسیع نبی نے بھی اسرائیل کی بت پرستی کے خلاف اپنی موثر آواز بلند کی۔ شمالی سلطنت کا جو تھا تاریخی زمانہ وہ تھا جس میں بت پرستی کا خاتمہ ہوا۔ وہ زمانہ چار شاہی سلسلوں کے تحت مگر پانچ عہدِ حکومت کے دوران چلتا رہا۔ اِس زمانے کے بادشاہ جن میں سے چند ایک محض اسور کی کٹھ پتلیاں تھے۔ سلوم۔ مناحم فقحیاہ۔ فقح اور ہوسیع ہیں۔ اسوریوں نے مناحم کے عہدِ حکومت میں لوگوں کو جلا وطن کرنے کا کام شروع کر دیا۔ فقح نے جو کسی حد تک طاقتور فرمانروا تھا۔ ملکِ ارام کے ساتھ اسور اور چھوٹے یہوداہ کے خلاف اتحاد کیا جو اسور کا باجگذار ہو چکا تھا۔ شاہِ اسور تِگلت پلاسر سوم نے ارام کی بادشاہت کو ختم کر دیا اور

اسرائیل سے زبردست خراج وصول کرنا شروع کر دیا ۔ جب ہوسیع نے اسور کی غلامی کے خلاف بغاوت کی تو اسرائیل کی حکومت کا خاتمہ ہوگیا ۔

سلمنسر چہارم نے ملک پر چڑھائی کرکے سامریہ کا محاصرہ کر لیا ۔ یہ شہر تین سال تک مقابلہ کرتا رہا ۔ جس کے دوران اسور کے تخت پر سلمنسر چہارم کی جگہ سرجون تخت نشین ہوگیا ۔ اُس نے محاصرہ مکمل کر کے سامریہ کو فتح کر لیا اور دس قبیلوں کو اسیر کر کے لے گیا ۔ جہاں سے وہ کبھی واپس نہ آئے ۔ یہوّواہ یعنی خدا سے اور اپنے قومی مقصد زندگی سے بے وفا ہو کر وہ اپنی قومی شناخت سے ابد تک محروم ہوگئے ۔ اسوری لوگ ملک میں بسائے گئے جو دس قبیلوں کے باقیماندہ لوگوں کے ساتھ گھل مل گئے ۔ یہ ملی جلی نسل اور اُن کا مخلوط مذہب صدیوں تک قائم رہا اور یہ وہی لوگ تھے جو المسیح کے زمانے میں سامری کہلائے ۔

سامعین! آپ نے دیکھا کہ شمالی سلطنت جو بُت پرستی میں پھنسی ہوئی تھی کس طرح اپنے ہی گناہوں کے سبب سے اپنے انجام کو پہنچی ۔ خدا ہرگز نہیں چاہتا کہ ہم زوال میں گر کر اپنا خاتمہ کرلیں ۔ لیکن ہم اپنی ناسمجھی اور لاپرواہی کے باعث اپنے لئے ہلاکت خرید لیتے ہیں ۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ ایک ہستی ایسی ہے جو ہمیں گناہوں سے خلاصی دے کر خدا کی سلطنت کے وارثوں میں شامل کر سکتی ہے ۔

آئیے! خوابِ غفلت میں بےخود سونے کی بجائے اُس ہستی کو پہچاننے کی کوشش کریں جس کی شہادت کلامِ پاک میں سب انبیاء دیتے ہیں ۔ کہ "یسوع ابنِ خدا ہی جان لو عالم کے منجیّ ہیں" ۔

F

S·NO 274 DUR 0·33 , 3.24 ۔ گیت 7 گناہوں سے خلاصی

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں شمالی سلطنت یعنی اسرائیل کے بارے میں سُنا کہ کِس طرح وہ اپنی بُت پرستی کی وجہ سے تباہ وبرباد ہوگئے۔ ہم اپنے اگلے پروگرام میں جنوبی سلطنت یعنی یہوداہ کے زوال اور عروج کے بارے میں بتائیں گے ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج وزوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے
اور کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے
نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو
ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 61 طلب کریں۔
پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔
یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائیگا۔

اب اجازت دیجئے
خدا حافظ